دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر:Nor-10046 تاریخ:29-06-2019

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جنت میں بلا حساب کتنے افراد داخل ہوں گے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا صرف ستر ہزار لوگ بلا حساب وکتاب جنت میں داخل ہوں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بلا حساب داخلِ جنت ہونے والوں کی اصل تعداد تو اللہ و رسول (عزوجل وصلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم) کے علم میں ہے، البتہ بعض احادیثِ مبارکہ میں ستر ہزار اور ان میں سے ہر ہزار کے ساتھ مزید ستر ہزار افراد کے بلا حساب داخلِ جنت ہونے کا ذکر موجود ہے، جبکہ بعض احادیثِ مبارکہ میں تو ان ستر ہزار میں سے ہر ایک کے ساتھ مزید ستر ہزار افراد کے بلا حساب داخلِ جنت ہونے کا بھی ذکر آیا ہے۔

یاد رہے احادیثِ مبارکہ میں جو "سبعین الفاً" یعنی "ستر ہزار" کے مبارک الفاظ آئے ہیں، اس سے یا تو یہی عدد مراد ہے، تو اس صورت میں ستر ہزار کو ستر ہزار کے ساتھ ضرب دینے سے بلا حساب داخلِ جنت ہونے والوں کی تعداد چار ارب نوے کروڑ تک جا پہنچتی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اصل تعداد جو ہو گی، وہ اللہ و رسول (عزوجل وصلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم) کے علم میں ہے، اس اعتبار سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان احادیث میں کثرت اور زیادتی کو بیان کرنا مقصود ہے، جیسا کہ شارحینِ حدیث نے اس بات کی صراحت کی ہے۔

ترمذی شریف کی حدیثِ مبارک ہے: "عن ابی امامۃ یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول وعدنی ربی ان یدخل الجنۃ من امتی سبعین الفاً لا حساب علیھم ولا عذاب مع کل الف سبعون

الفاً و ثلٰث حثیات من حثیات ربی هذا حدیث حسن غریب "یعنی حضرتِ ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے رب عزو جل نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ میری امت میں سے ستر ہزار افراد کو بلا حساب داخلِ جنت فرمائے گا، کہ نہ ان پر حساب ہو گا اور نہ ہی عذاب، پھر ان ستر ہزار میں سے ہر ہزار افراد کے ساتھ مزید ستر ہزار افراد اور میرے رب کے لپُوں میں سے تین لَپ (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) بلا حساب داخلِ جنت ہوں گے (امام ترمذی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ (جامع الترمذی، جلد2، صفحہ66، مطبوعہ ملتان)

شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ اس حدیثِ مبارک کے تحت لمعات میں فرماتے ہیں: "(سبعین الفاً) کنایة عن الکثرة والمبالغة فیها" ترجمہ: "سبعین الفاً" کے الفاظ کثرت اور مبالغہ سے کنایہ ہیں (یعنی اللہ تعالیٰ بے شمار افراد کو بلا حساب داخلِ جنت فرمائے گا)۔

(لمعات التنقیح فی شرح مشکوۃ المصابیح، جلد9، صفحہ42، مطبوعہ لاھور)

مرقاۃ میں ہے: "(سبعین الفاً) والمراد به اما هذا العدد او الکثرة" یعنی (سبعین الفاً) سے یا تو یہی عدد مراد ہے یا پھر اس لفظ سے کثرت مراد ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح، جلد10، صفحہ268، مطبوعہ ملتان)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ مرآۃ المناجیح میں فرماتے ہیں: "**عربی زبان میں لفظ "سبعین" یا لفظ "سبعین الف" زیادتی بیان کے لئے آتا ہے اور وہی یہاں مراد ہے**۔۔۔(ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار) یعنی ان میں سے ہر ایک کے ساتھ بے شمار لوگ ہیں جو ان کے طفیل بخشے جائیں گے۔۔۔(میرے رب کے لپُوں میں سے تین لَپ) یعنی لَپ سے مراد ہے بے اندازہ، کیونکہ جب کسی کو بغیر گنے بغیر تولے ناپے دینا ہوتا ہے تو وہاں لَپ بھر بھر کر دیتے ہیں یا کہو کہ یہ حدیث متشابہات میں سے ہے ورنہ رب تعالیٰ مٹھی اور لَپ سے پاک ہے۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد7، صفحہ393-392، ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاھور، ملتقطاً)

ایک روایت میں یہ ہے کہ ستر ہزار میں سے ہر ایک کے ساتھ مزید ستر ہزار افراد بلا حساب داخلِ جنت ہوں گے۔ جیسا کہ مسندِ امام احمد کی حدیثِ مبارک ہے: "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم اعطیت سبعین الفاً من

امتی یدخلون الجنة بغیر حساب، وجوھھم کالقمر لیلة البدر، و قلوبھم علیٰ قلب رجل واحد، فاستزدت ربی عزوجل فزادنی مع کل واحد سبعین الفاً" یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے رب عزوجل نے مجھے میری امت میں سے ستر ہزار افراد ایسے عطا فرمائے جنھیں وہ بے حساب داخلِ جنت فرمائے گا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی مانند ہوں گے اور ان کے دل ایک شخص کے دل پر ہوں گے، پس میں نے اپنے رب عزوجل سے زیادتی چاہی تو میرے رب عزوجل نے ان ستر ہزار میں سے ہر ایک کے ساتھ مزید ستر ہزار افراد ایسے عطا فرمائے جنھیں وہ بے حساب داخلِ جنت فرمائے گا۔

(المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث 22، جلد 1، صفحہ 178، دار الحدیث قاھرہ)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: "سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم بہتوں کو بلا حساب داخلِ جنت فرمائیں گے، جن میں سے چار ارب نوے کروڑ کی تعداد معلوم ہے، اس سے بہت زائد اور ہیں، جو اللہ و رسول (عزوجل وصلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم) کے علم میں ہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 70، 71، مکتبۃ المدینہ کراچی، ملخصاً)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

25 شوال المکرم 1440ھ/29 جون 2019ء